سوال

ایک شخص 22 تحفہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عامل اس کلام کا :

او توکلوا ایہا الوسواس الخناس لقلب کذا وکذا بالمحبۃ والمودۃ ٔ وعطفوا قلبہ علی"

ے خناس ؛فلاں فلاں کی محبت ومودت کی فرمائش پوری کرو یا اس کے ضامن بن جاؤ اور اس کا دل میری طرف مائل کردو"

بایں طور کے واسطے محبت یا کسی اور امر کے عمل میں رکھے اور قبل اس کلام کے تین سو بار سورہ قُلۡ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلنَّاسِ اور ہر سینکڑے کے بعد اس کلام کا اعادہ کرے۔ للہ فرمائیے کہ عامل اس کا مومن رہا یا داخل گروہ مشرکین ہوا؟ بینوا توجروا!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

مد!

کلام کے سوال میں مذکور ہے ؛اللہ ﷺ وا او توکلوا ایہا الوسواس الخناس ؛نائز کلام ہے اور ایسے کلام کا عامل سخت گناہگار ہے۔

س کلام میں ارواح خبیثہ سے دعا اور ندا و استمداد اور حاجت روائی چاہی گئی ہے اور یہ بات اصول اسلام کے خلاف ہے۔ اسلامی مسئلہ یہ ہے کہ سوائے اللہ تبارک وتعالیٰ کے اور کسی سے اس طور سے استمداد جائز نہیں ہے۔ ترمذی شریف میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ے

"وَاِذَا اسۡتَعَنۡتَ فَاسۡتَعِنۡ بِاللّٰہِ ,"(سنن ترمذی رقم الحدیث (2516)

نی "اور جب تو مدد چاہے تو اللہ سے مدد چاہ"

تعالیٰ نے سورۃ فاتحہ میں اپنے بندوں کو اس طرح کہنا تعلیم فرمایا :

اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ۵ ... سورۃ الفاتحۃ

یعنی ہم تجھی کو پوجتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

ذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

04ہ